سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں:

تعارف
لفظ "اسلام" سے مراد امن اور سلامتی ہے - اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا ہے اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن اور آشتی سے پیش آنا ہے۔

اسلام کے لغوی معنی:
لفظ اسلام عربی کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی "سر تسلیم خم کرنا"، "اطاعت کرنا"، "برداشت کرنا" اور "اپنی مرضی کو قربان کرنا" کے ہیں - لہٰذا اسلام کا مطلب "اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا" اور خود کو اسی کی مرضی کے تابع کرنا ہے۔

امام راغب الاصفہانی نے اپنی کتاب "المفردات فی غرائب القرآن" میں کہا ہے کہ فقہی نظر میں اسلام سے مراد دو چیزیں ہیں: اولاً، صرف زبان سے اقرار کرنا، ثانیاً، زبان کے اقرار کے ساتھ دل سے تصدیق کرنا اور اعضاء کے ذریعے سے اعمال سرانجام دینا
امام راغب مزید کہتے ہیں کہ "اسلام کا مطلب سلم میں داخل ہونا ہے اور سَلم اور سِلم دونوں امن و سلامتی کی طرف اشارہ کرتے ہیں"۔

سید امیر علی نے اپنی شاندار کتاب اسلام کی روح میں اسلام کی تعریف یوں کی ہے "ابتدائی مفہوم کے مطابق اسلام کا مطلب ہے امن سے رہنا، اپنی ذمہ داری ادا کرنا، مکمل ہم آہنگی کے ساتھ رہنا۔ ثانوی مفہوم کے مطابق کسی کی طرف عنایت کردہ امن کے تابع ہونا۔

اسلام کے رسمی معانی:
لفظ "اسلام" کا دوسرا ادبی معنی "امن" ہے -

اسلام کی نمایاں خصوصیات:
اسلام کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں

(1) **عقیدہ توحید:** عقیدہ توحید کی اسلام میں مرکزی خصوصیت اور اہمیت ہے۔ کوئی بھی شخص یا فرد عقیدہ توحید پر ایمان لائے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا - دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی پہلی شرط عقیدہ توحید ہے - توحید کا مطلب اللہ ایک ہے اور وہی عبادت کے لائق ہے۔ قرآن خود بھی توحید کا سبق دیتا ہے - قرآن کہتا ہے "اس کی طرح کوئی بھی نہیں ہے وہ سب سے طاقتور اور ہر چیز سے باخبر ہے"۔ (42:11).

Scanned with CamScanner

چنانچہ اس کائنات کا ہر نظام اسی کی ذات کے گرد گھومتا ہے گویا وہ سیاسی، سماجی یا عدالتی ہو۔ جیسا کہ ہمارے آئین میں اللہ کی وحدانیت اور عقیدہ توحید کو واضح اور برتری اہمیت حاصل ہے۔ اسی طرح ہمارے عدالتی نظام میں بھی عقیدہ توحید ایک واضح اہمیت رکھتا ہے۔

(ii) عقیدۂ رسالت:

اللہ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے مختلف انبیاء اور پیغمبر اس کائنات میں بھیجے جن کا مقصد اللہ کے پیغام کو عام لوگوں تک پہنچانا۔ اللہ تعالیٰ نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس دنیا میں بھیجے۔ عقیدہ توحید کے ساتھ ساتھ ان پیغمبروں پر ایمان لانا بھی مسلمان کے لیے لازم ہے۔ نبوت کا سلسلہ ہمارے پیارے نبی ﷺ پر آکر ختم ہوا۔ ایک ~~مسلمان~~ شخص کلمہ پڑھ کر مسلمان نہیں ہو جاتا جب تک وہ ختم نبوت یعنی آپ ﷺ کے آخری نبی ہونے پر ایمان نہیں لے آتا۔

- **ختم نبوت:**

اللہ تعالیٰ ختم نبوت کا ذکر قرآن میں کچھ یوں کرتا ہے۔

- "محمد ﷺ تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور خاتم النبیین ہیں" (33:40)

اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام احکامات وحی کے ذریعے نبی کریم ﷺ تک پہنچا دیے جو کہ قرآن کی شکل میں تمام مسلمانوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔ لیکن اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کو عملی شکل میں خود حضرت محمد ﷺ نے کر کے بتایا۔ چنانچہ مسلمان تمام معاملات میں پہلے قرآن پھر سنتِ رسول ﷺ کی جانب دیکھتا ہے اور اس سے رجوع کرتا ہے۔

سورۃ آل عمران میں بتایا گیا ہے کہ "بے شک اللہ نے مومنین پر احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے (عظمت والا) رسول بھیجا جو کہ ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔"

- **قوانین نبوی ﷺ:**

نبی کریم ﷺ نے ہمیں جو بھی قوانین بتائے وہ شریعت کے عین مطابق ہیں۔ یعنی نماز ادا کرنے کا طریقہ نیز حج، زکوٰۃ، روزہ وغیرہ کے معاملات میں آگاہی ہمیں سنت اور حدیث نبوی سے ملتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر معاملات زندگی میں نکاح کا شرعی طریقہ، طلاق کے مسائل، جنگ کے معاملات، ریاست کے معاملات وغیرہ ان تمام معاملات میں نبی کریم ﷺ

Scanned with CamScanner

نے اللہ کے حکم سے تمام انسانیت کو ہدایت پہنچائی ہے اور مشعلِ راہ فراہم کی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورہ نجم میں فرماتے ہیں کہ "نبی کبھی خود سے بات نہیں کرتا"۔

چنانچہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ نبی کریمؐ کی ذات مجسم تعلیمات قرآن ہے یعنی نبی کریمؐ چلتے پھرتے قرآن تھے۔

iii) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام انسان زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ ہماری انفرادی، اجتماعی، سیاسی، معاشرتی، معاشی اور عدالتی نظام کے حوالے سے راہنمائی کرتا ہے۔ اسلام ہر معاملات میں تعاون فراہم کرتا ہے

- انفرادی سطح پر اسلام ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ بتاتا ہے۔ ہمیں روزمرہ کے معاملات میں جیسے نومولود بچے کی پیدائش پر اس کے کان میں آذان دینا، عقیقہ وغیرہ ہمیں اسلام سے راہنمائی ملتی ہے۔ اسی طرح شادی بیاہ کے معاملات، عبادات کا طریقہ بھی ہمیں اسلام بتاتا ہے مثلاً انفرادی سطح پر انسان کا کردار کیسا ہوگا اسکے اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات کیسے ہوں گے۔

- اجتماعی سطح پر بھی ہمیں اسلام ایک واضح راہنمائی فرماتا ہے۔ کلمہ کی بنیاد پر اسلام ہمیں ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں عالمی سطح پر 57 مسلم ممالک کا اتحاد موجود ہے جو دیگر معاملات میں ایک دوسرے کو تعاون فراہم کرتے ہیں۔ موجودہ دور میں ہمیں تقسیم دکھائی دیتی ہے ہر جانب اگر کوئی نیا فلسفہ جنم لیتا ہے تو اسکے پیروکار رونما ہوجاتے ہیں لیکن اسلام کا فلسفہ ایک ہی ہے جو کہ قرآن پر مبنی ہے یہی خوبی ہمیں اجتماعی سطح پر ایک دوسرے سے جوڑتی ہے اور ایک اتحاد قائم کرتی ہے

- سیاسی، معاشی اور دیگر معاملات میں ہم جانتے ہیں کہ اسلام ہمیں ایک مکمل نظام مہیا کرتا ہے کہ جس میں ہر پہلو پر تعلیمات موجود ہیں۔ جیسا کہ اسلام نے معاشرے سے غربت اور افلاس کو ختم کرنے کے لیے زکوٰۃ کا نظام متعارف کروایا تاکہ معاشرے میں وسائل کی تقسیم برابری کی سطح پر ممکن ہوسکے، اسی طرح چوری، زنا، شراب نوشی جیسی برائیوں کی روک تھام کے لیے بھی سزاؤں کا تعین کیا گیا ہے۔ سود کے نظام کو بھی سخت ناپسند فرمایا گیا ہے۔ اسلام میں عدل کا نظام بہترین ہے یہی وجہ ہے کہ دور خلافت میں ایک عام آدمی بھی خلیفہ وقت سے زائد کپڑا پہننے پر سوال کر سکتا تھا

Scanned with CamScanner

یہ تمام خصوصیات اسلام کو نہ صرف ایک دین بلکہ ایک ضابطہ حیات بناتی ہیں۔

۱۷) اسلام اور انسانیت:

اسلام اس دنیا میں کسی ایک فرد یا خطے کے لیے نہیں بلکہ پوری عالمِ انسانیت کے لیے بلا کسی تفریق کے بھیجا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسانیت کا بہترین نمونہ ہمیں نبی کریمؐ کی ذاتِ مبارکہ سے ملتا ہے۔

حدیثِ مبارکہ ہے۔

"کسی کالے کو کسی گورے پر، کسی گورے کو کسی کالے پر، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں"۔

اس حدیثِ مبارکہ سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ اسلام میں رنگ و نسل کے اعتبار سے کوئی تفریق نہیں کی جاتی اور اس کی ممانعت فرمائی گئی ہے۔

اسلام کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر بھیجا ہے لہٰذا ہم پر فرض ہے کہ ہم دکھی انسانیت کی مدد کریں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ اللہ حقوق اللہ تو معاف کر سکتا ہے حقوق العباد نہیں۔ قرآن مجید میں بھی حقوق العباد پر بہت زور دیا گیا ہے۔ حقوق العباد میں ہمسایوں، رشتہ داروں، غریبوں، محتاجوں کے ساتھ حسنِ سلوک شامل ہیں۔

اسلام میں نہ صرف انسانوں کے ساتھ حسنِ سلوک بلکہ جانوروں کے ساتھ بھی حسن سلوک کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے ایک عورت کو محض صرف اس لیے جہنم میں بھیج دیا گیا کیونکہ اس نے ایک بلی کو مارا۔

اسلام ماحولیاتی تحفظ پر بھی سختی سے حکم دیتا ہے۔ حدیثِ نبوی ہے کہ "اگر تم دجلہ کے کنارے پر بھی ہو تو پانی کو ضائع مت کرو"۔ ایک اور موقع پر ارشادِ نبوی ہے کہ "اگر تم حالتِ جنگ میں بھی ہو تو سرسبز درخت مت کاٹو"۔

اختتامی لفظ:

اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکانے اور خود کو اسکی مرضی کے تابع کرنے کا نام ہے۔ اسلام کی بلند ترین خصوصیات جیسے عقیدہ توحید، شرعی اصول، درسِ انسانیت اسے دوسرے تمام مذاہب سے مختلف بناتی ہیں۔ اسکا نمایاں سیاسی اور معاشرتی نظام اسے نہ صرف ایک دین بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات کے طور پر دنیا کے سامنے مثالی طور پر پیش کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner